ماسک پہننے کے لیے داڑھی منڈانا کیسا؟

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰہِ

الاستفتاء کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ میرا کزن انگلینڈ میں NHS کے تحت ہوسپیٹل میں ڈاکٹر کی حثیت سے کام کرتا ہے جو کرونا کے مریضوں کو ڈیل کررہا ہے اور وہاں کی انتظامیہ نے اسے کہا ہے کہ اپنی داڑھی چھوٹی کروا لے تاکہ ماسک پہننا آسان ہو۔اس کے بارے میں شرعی حکم کیا ہے؟

سائل بلال انگلینڈ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

داڑھی کی کم ازکم ایک مشت مقدار واجب ہے اور اس سےگھٹانا یا بالکل منڈا دینا ناجائز و حرام ہے۔اور سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِفرماتے ہیں داڑھی حد مقرر شرع سے کم نہ کرانا واجب اور حضور سرور عالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَاور انبیاء عَلَیْہِم الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُکی سنت دائمی اور اہل اسلام کے شعائر سے ہے اور اس کا خلاف ممنوع وحرام اور کفار کا شعار

فتاویٰ رضویہ، جلد 22، ص571، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور

لہذا آپ کو چاہیے کہ آپ انہیں بتائیں کہ میرے مذہب میں داڑھی وجوبی اہمیت رکھتی ہے اور اگر وہ نہ مانے نوکری چھوڑنے کا کہیں اور ایسے حالات میں کوئی دوسرا کام نہ ملنے کا اندیشہ قوی ہو یا اپنی یا مریض کی جان کا خطرہ ہو جیساکہ آج کل کے حالات ہیں کہ کورونا کو ڈیل کرنے ڈاکٹرز کم اور مریض زیادہ ہیں تو داڑھی کو اتنا کم کروانے کی اجازت ہوگی کہ جس سے وہ مخصوص قسم کا ماسک پہنا جاسکے ۔ایسی ضرورت ضرور ممنوعات کو مباح کرے گی کہ الضرورات تبیح المحظورات مجبوریاں ممنوع کو مباح کردیتی ہیں۔ الاشباہ والنظائر الفن الاول القاعدۃ الخامسہ ج۱ ص۱۱۸

"**وَالثَّابِتُ بِالضَّرُورَۃِ یَتَقَدَّرُ بِقَدْرِھَا**" اور جو چیز ضرورت کی وجہ سے ثابت ہوتی ہے وہ ضرورت کی مقدار تک ہی جائز ہوتی ہے۔

العنایہ ج ۱ص ۲۱۵

وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

خادمِ دارالافتاء یوکے

Date:02-05-2020

How is to cut the beard in order to wear a mask?

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللہ

QUESTION:

What do the scholars of Islām and Jurists of the Sacred Law state regarding the following issue: My cousin works as a doctor in England for the NHS who deals with COVID-19 patients, and the management there told him to shorten his beard so that it is easier to wear a mask. What is the Islamic ruling regarding this?

Questioner: Bilaal from England

ANSWER:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَ وَالصَّوَاب

The minimum length of the beard being a fistful is Wājib, and to shave or trim it less than this is impermissible and Harām [i.e. unlawful]. And my master, A'lāhadrat, the Imām of the Ahl al-Sunnah, the respected Mawlānā Imām Ahmad Ridā Khān - may Allāh have mercy upon him - states, 'Not reducing the beard less than the stipulated length by Islamic Law is Wājib, and it is amongst the continuous Sunnahs [i.e. regular blessed practises] of the Beloved Prophet ﷺ and the Noble Prophets - upon whom be peace - and the signs of Islām; and contradicting this is prohibited & Harām, and a sign of non-Muslims.'

[Fatāwā Ridawiyyah, vol. 22, p. 571]

Hence, you should mention to him to tell them that a beard holds the rank & status of being Wājib [necessary] in my religion; and if they do not accept and say to leave the job - and there is a strong fear of not being able to find another job, or there is a fear of life to oneself or the patient, just as the circumstances and conditions of today are, that there are less doctors to deal with COVID-19 than patients, then one may be permitted to reduce the beard to such an extent that one is able to wear that particular kind of mask. Such a need will certainly make the impermissible permissible;

"الضرورات تبيح المحظورات

"Constraints make the impermissible permissible."

[al-Ashbāh wa al-Nazhā'ir, vol. 1, ch. 1, rule 5, p. 118]

And it is stated in 'Ināyah,

"وَالثَّابِتُ بِالضَّرُورَةِ يَتَقَدَّرُ بِقَدْرِهَا"

“And whatever thing is established due to need, it is only permissible according to that level & amount.”

[al-‘Ināyah, vol. 1, p. 215]

والله تعالى أعلم ورسوله أعلم صلى الله عليه وآله وسلم
كتبه أبو الحسن محمد قاسم ضياء القادري

Answered by Muftī Qāsim Ziyā al-Qādirī
Translated by Haider Ali